قرآنی سوالات

محمد عبداللہ جاوید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآنی سوالات

سوال' ایسا لفظ ہے جسے ہم اکثر سنتے' بولتے اور واضح کرتے رہتے ہیں۔ جب تک کہ سوال کا قابل اطمینان جواب نہ ملے' دلچسپی اور جستجو باقی رہتی ہے۔ سنجیدہ' معقول اور فکر انگیز سوالات' انسانی فطرت سے میل کھاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو سننے' بولنے اور سمجھنے کی جن قوتوں سے سرفراز فرمایا ہے' ہر سوال ان قوتوں کے وجود کا اظہار اور ان کے بہتر استعمال کا اہم ترین ذریعہ ہے۔ سوال' مخاطب پر اعتماد بھی ظاہر کرتا ہے اور اس کی علمی و عقلی قابلیتوں پر محیط بھی ہوتا ہے۔ نہ والدین اور نہ ہی اساتذہ کوئی ایسا سوال کرتے ہیں جنکا جواب دینا بالکل ناممکن ہو۔ انسانی ضمیر کو مخاطب کرنے کا یہ طریقہ خود خالق ارض و سما اختیار کیا ہے تاکہ انسان کو نہ صرف اپنی خودی سے بلکہ اس کائنات کے اسرار و رموز سے واقفیت حاصل ہو اور نتیجتاً معرفت رب و خودی سے متعلق اس کے فہم و شعور میں پختگی آجائے۔

قرآن مجید اپنے دعوے - منزل من اللہ (الجاثیہ: ۲) اور ھدی للناس (البقرہ: ۱۸۵) - کے ذریعہ ساری انسانیت سے ایک زندہ اور معنوی تعلق قائم کرلیتا ہے۔ مختلف موضوعات سے متعلق بحث' بنیادی عقائد کی پرزور وضاحت اور متنوع افکار و خیالات کے ذریعہ انہیں دعوؤں کی دلنشین پیراؤں میں وضاحت' قرآنی تعلیمات کا خاصہ ہیں۔ قرآنی آیات کی تلاوت سے یہ تاثر بنتا ہے کہ یہ کتاب پڑھنے والے کو اپنے ہمراہ لے چل رہی ہے' کبھی کسی مرحلہ میں ایسا محسوس نہیں ہوتا کہ اس کتاب کے منشاء و مدعا اور قاری کے درمیان کسی قسم کا پردہ حائل ہے۔ اور کہیں ایسا بھی محسوس نہیں ہوتا کہ یہ کتاب اپنی تعلیمات پر لازماً ایمان لانے کیلئے کسی قسم کا خارجی یا داخلی دباؤ بنا رہی ہے۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ یہ کتاب قاری کے دل کے تار ضرور چھیڑ دیتی ہے اور فکر و نظر پر کچھ ایسا اثر ڈالتی ہے کہ قاری خود اپنی ذات پر اور اطراف کے ماحول پر "قرآنی نگاہ" سے غور و فکر کرنے لگتا ہے۔

قرآن کے طرز تخاطب کا ایک انتہائی دلنشین باب 'قرآنی سوالات' ہے۔ ہر سوال' پڑھنے والے سے ہے' چاہے وہ کوئی بھی ہو اور کسی بھی زماں و مکاں سے تعلق رکھتا ہو۔ قرآنی سوالات کا باب ایک ایسی پرکشش دنیا پیش کرتا ہے جس میں معرفت کی پررونق بہاریں بھی ہیں اور قلب و ذہن کو جھنجوڑنے کا سامان بھی۔ تلاش و جستجو کے بے انتہا امکانات بھی ہیں اور سابق و موجود حالات کے معروضی مطالعہ کی وسعتیں بھی۔ ان سوالات کے سلسلہ میں حقیقت پسندانہ اور معقول رویہ' قلب کو وہ مقام عطا کرتا ہے جہاں وہ اپنے خالق کی پسند و ناپسند کے مطابق ڈھل جاتا ہے اور اس کی زندگی " قاری نظر آتا ہے حقیقت میں ہے قرآن " کے مصداق بن جاتی ہے۔ ذیل میں بعض مضامین اور ان سے متعلق سوالات درج کئے جارہے ہیں۔ اللہ کرے کہ یہ سوالات' کتاب اللہ سے ایک زندہ' معنوی و عملی تعلق قائم کرنے میں ممد و معاون ہوں۔

توحید‘ انسانی فطرت کا اظہار ہے۔اللہ تعالٰی نے جس فطرت سلیم پر انسان کی پیدائش فرمائی ہے اسی کی یاددہانی‘ اسکے تقاضوں کا استحضار اور ہر حال میں رب سے وابستگی‘ عقیدۂ توحید کا سرچشمہ ہے۔قرآن مجید اسکے تفصیلی ذکر پر مشتمل ہے‘اس عقیدہ سے متعلق تعلیمات کا بیان عقلی‘ منطقی اور سائنسی دلائل کے ساتھ ہوا ہے۔اس ضمن کے قرآنی سوالات‘ اسی حقیقت سے پردہ اٹھاتے ہیں۔دیکھئے خداخود بندوں سے کیاپوچھ رہاہے:

قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ۚ...

ان سے کہو‘ کیاتم اللہ کو چھوڑکراس کی پرستش کرتے ہوجونہ تمہارے لئے نقصان کااختیار رکھتاہے نہ نفع کا؟ (المائدہ:٧٦)۔

قُل لِّمَن مَّا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ ...

ان سے پوچھو آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ کس کا ہے؟ (الانعام:١٢)۔

قُلْ أَرَءَيْتَكُمْ إِنْ أَتَىٰكُمْ عَذَابُ ٱللَّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ ٱلسَّاعَةُ أَغَيْرَ ٱللَّهِ تَدْعُونَ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ

ذرا غور کرکے بتاؤ‘اگر کبھی تم پراللہ کی طرف سے کوئی بڑی مصیبت آجاتی ہو یاآخری گھڑی آپہنچتی ہے تو کیااس وقت تم اللہ کے سوا کسی اور کو پکارتے ہو؟ (الانعام:٤٠)۔

قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ ٱللَّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَٰرَكُمْ وَخَتَمَ عَلَىٰ قُلُوبِكُم مَّنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ ٱللَّهِ يَأْتِيكُم بِهِ ۗ...

ان سے کہو‘ کبھی تم نے یہ بھی سوچاکہ اگراللہ تمہاری بینائی اور سماعت تم سے چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر کردے تواللہ کے سوااور کونساخداہے جو یہ قوتیں تمہیں واپس دلاسکتاہو؟ (الانعام:٤٦)۔

قُلْ مَن يُنَجِّيكُم مِّن ظُلُمَٰتِ ٱلْبَرِّ وَٱلْبَحْرِ تَدْعُونَهُۥ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً لَّئِنْ أَنجَىٰنَا مِنْ هَٰذِهِۦ لَنَكُونَنَّ مِنَ ٱلشَّٰكِرِينَ

ان سے پوچھو‘ صحرااور سمندر کی تاریکیوں میں کون تمہیں خطرات سے بچاتاہے؟کون ہے جس سے تم گڑگڑاکراور چپکے چپکے دعائیں مانگتے ہو؟کس سے کہتے ہو کہ اگر اس بلاسے اس نے ہم کوبچالیاتوہم ضرور شکر گزار ہوں گے؟ (الانعام:٦٣)۔

قُلْ مَن يَرْزُقُكُم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ وَٱلْأَرْضِ أَمَّن يَمْلِكُ ٱلسَّمْعَ وَٱلْأَبْصَٰرَ وَمَن يُخْرِجُ ٱلْحَىَّ مِنَ ٱلْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ ٱلْمَيِّتَ مِنَ ٱلْحَىِّ وَمَن يُدَبِّرُ ٱلْأَمْرَ ۚ ...

ان سے پوچھو، کون تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ یہ سماعت اور بینائی کی قوتیں کس کے اختیار میں ہیں؟ کون بے جان میں سے جاندار کو اور جاندار میں سے بے جان کو نکالتا ہے؟ کون اس نظام عالم کی تدبیر کر رہا ہے؟ (یونس:۳۱)۔

قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَتَىٰكُمْ عَذَابُهُۥ بَيَٰتًا أَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ ٱلْمُجْرِمُونَ

ان سے کہو، کبھی تم نے یہ بھی سوچا کہ اگر اللہ کا عذاب اچانک رات کو یا دن کو آجائے تو تم کیا کر سکتے ہو؟ آخر یہ ایسی کونسی چیز ہے جس کے لئے یہ مجرم جلدی مچائیں؟ (یونس:۵۰)

هَلْ تَعْلَمُ لَهُۥ سَمِيًّا

کیا ہے کوئی ہستی تمہارے علم میں اس کی ہم پایہ؟ (مریم:۶۵)

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ ٱللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِى ٱلسَّمَآءِ وَٱلْأَرْضِ ۗ

کیا تم نہیں جانتے کہ آسمان اور زمین کی ہر چیز اللہ کے علم میں ہے؟ (الحج:۷۰)۔

قُلْ مَن رَّبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ ٱلسَّبْعِ وَرَبُّ ٱلْعَرْشِ ٱلْعَظِيمِ

ان سے پوچھو، ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کا مالک کون ہے؟ (المومنون:۸۶)۔

أَمَّن يُجِيبُ ٱلْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ ٱلسُّوٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ ٱلْأَرْضِ ۗ أَءِلَٰهٌ مَّعَ ٱللَّهِ ۚ...

کون ہے جو بے قرار کی دعا سنتا ہے جبکہ وہ اسے پکارے؟ اور کون اس کی تکلیف رفع کرتا ہے؟ اور کون ہے جو تمہیں زمین کا خلیفہ بناتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی (یہ کام کرنے والا) ہے؟ (النمل:۶۲)۔

قُلْ مَن ذَا ٱلَّذِى يَعْصِمُكُم مِّنَ ٱللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوٓءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۚ ...

ان سے کہو، کون ہے جو تمہیں اللہ سے بچا سکتا ہو، اگر وہ تمہیں نقصان پہنچانا چاہے؟ اور کون اسکی رحمت کو روک سکتا ہے اگر وہ تم پر مہربانی کرنا چاہے؟ (الاحزاب:۱۷)۔

أَلَيْسَ ٱللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُۥ ۖ

کیا اللہ اپنے بندے کیلئے کافی نہیں ہے؟ (الزمر:۳۶)۔

قُلْ فَمَن يَمْلِكُ لَكُم مِّنَ ٱللَّهِ شَيْـًٔا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۚ...

ان سے کہو، کون تمہارے معاملہ میں اللہ کے فیصلے روک دینے کا کچھ بھی اختیار رکھتا ہے اگر وہ تمہیں کوئی نقصان پہنچانا چاہے یا نفع بخشنا چاہے؟ (الفتح:۱۱)۔

أَلَيۡسَ ٱللَّهُ بِأَحۡكَمِ ٱلۡحَٰكِمِينَ

کیااللہ سب حاکموں سے بڑاحاکم نہیں ہے؟ (التین:۸)۔

OOOOOO

کائنات انتہائی حسین و جمیل ہے۔ مخلوق کا حسن، خالق کے حسین و جمیل ہونے کا پتہ دیتا ہے۔ چاہے آسمانوں میں تیرتی دلکش کہکشائیں ہوں کہ زمین میں موجود گہرے سمندر، وسیع و عریض جنگلات اور خوبصورت باغات، ہر جگہ قدرت کی کاری گری کے جلوے نمایاں ہیں۔ انسان کی فنی، تمدنی اور تہذیبی حس نے خدا کی اسی کاری گری کو نت نئے پہلوؤں سے اجاگر کیا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ قرآن مجید زمین اور آسمانوں کے احوال سے متعلق تھوریز پیش کر رہا ہے اور ساری کائنات اور انسانی اعمال اس کا مجسم بنے ہوئے ہیں۔ حسب ذیل قرآنی سوالات پر غور کیجئے کہ خدا نے کس خوبصورتی کے ساتھ یہاں موجود اشیاء کے وجود کا ذکر کیا ہے۔ ان قرآنی آیات پر توجہ مرکوز رکھئے، ایسا محسوس ہوگا کہ آپ کا وجود اور یہ ساری کائنات الٰہی تعلیمات کے ہمراہ ایک آفاقی سفر پر ہیں :

أَوَلَمْ يَرَوْاْ أَنَّا نَأْتِي ٱلْأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَاۚ ...

کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں ہیں کہ ہم اس سر زمین پر چلے آرہے ہیں اور اس کا دائرہ ہر طرف سے تنگ کرتے چلے آرہے ہیں؟ (الرعد:۴۱)۔

أَلَمْ يَرَوْاْ إِلَى ٱلطَّيْرِ مُسَخَّرَٰتٖ فِي جَوِّ ٱلسَّمَآءِ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا ٱللَّهُۚ...

کیا ان لوگوں نے کبھی پرندوں کو نہیں دیکھا کہ فضائے آسمانی میں کس طرح مسخر ہیں؟ اللہ کے سوا کس نے ان کو تھام رکھا ہے؟ (النحل:۷۹)۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ ٱللَّهَ أَنزَلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءٗ فَتُصْبِحُ ٱلْأَرْضُ مُخْضَرَّةًۚ...

کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے اور اس کی بدولت زمین سر سبز ہو جاتی ہے؟ (الحج:۶۳)۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ ٱللَّهَ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِي ٱلْأَرْضِ وَٱلْفُلْكَ تَجْرِي فِي ٱلْبَحْرِ بِأَمْرِهِۦ وَيُمْسِكُ ٱلسَّمَآءَ أَن تَقَعَ عَلَى ٱلْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِۦٓۚ ...

کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اس نے وہ سب کچھ تمہارے لئے مسخر کر رکھا ہے جو زمین میں ہے؟ اور اسی نے کشتی کو قاعدے کا پابند بنایا ہے کہ وہ اس کے حکم سے سمندر میں چلتی ہے اور وہی آسمان کو اس طرح تھامے ہوئے ہے کہ اسکے اذن کے بغیر وہ زمین پر گر نہیں سکتا؟ (الحج:۶۵)۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ ٱللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُۥ مَن فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَٱلطَّيْرُ صَٰٓفَّٰتٖۖ...

کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ کی تسبیح کر رہے ہیں وہ سب جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور وہ پرندے جو پر پھیلائے اڑ رہے ہیں؟ (النور:۴۱)۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ ٱللَّهَ يُزْجِي سَحَابٗا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُۥ ثُمَّ يَجْعَلُهُۥ رُكَامٗا فَتَرَى ٱلْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَٰلِهِۦ...

کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ بادل کو آہستہ آہستہ چلاتا ہے، پھر اس کے ٹکڑوں کو باہم جوڑتا ہے، پھر اسے سمیٹ کر ایک کثیف ابر بنا دیتا ہے، پھر تم دیکھتے ہو کہ اس کے خول میں بارش کے قطرے ٹپکتے چلے آتے ہیں؟ (النور:۴۳)۔

أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ ٱلظِّلَّ ...

تم نے دیکھا نہیں کہ تمہارا رب کس طرح سایہ پھیلا دیتا ہے؟ (الفرقان:۴۵)۔

أَوَلَمْ يَرَوْاْ إِلَى ٱلْأَرْضِ كَمْ أَنۢبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ

کیا انہوں نے کبھی زمین پر نگاہ نہیں ڈالی کہ ہم نے کتنی کثیر مقدار میں ہر طرح کی عمدہ نباتات اس میں پیدا کیں ہیں؟ (الشعرا:۷)۔

أَمَّنْ خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ وَأَنزَلَ لَكُم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً فَأَنۢبَتْنَا بِهِۦ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَّا كَانَ لَكُمْ أَن تُنۢبِتُواْ شَجَرَهَآ...

بھلا وہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا پھر اس کے ذریعہ وہ خوشنما باغ اگائے جن کے درختوں کا اگانا تمہارے بس میں نہ تھا؟ (النمل:۶۰)۔

أَمَّن جَعَلَ ٱلْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خِلَٰلَهَآ أَنْهَٰرًا وَجَعَلَ لَهَا رَوَٰسِىَ وَجَعَلَ بَيْنَ ٱلْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۗ أَءِلَٰهٌ مَّعَ ٱللَّهِ ۚ...

وہ کون ہے جس نے زمین کو جائے قرار بنایا اور اسکے اندر دریا رواں کیے اور اس میں (پہاڑوں کی) میخیں گاڑدیں اور پانی کے دو زخیروں کے درمیان پردے حائل کر دیئے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی (ان کاموں میں شریک) ہے؟ (النمل:۶۱)۔

أَوَلَمْ يَرَوْاْ كَيْفَ يُبْدِئُ ٱللَّهُ ٱلْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُۥٓ ۚ...

کیا ان لوگوں نے کبھی دیکھا ہی نہیں ہے کہ کس طرح اللہ خلق کی ابتدا کرتا ہے، پھر اس کا اعادہ کرتا ہے؟ (العنکبوت:۱۹)۔

قُلْ سِيرُواْ فِى ٱلْأَرْضِ فَٱنظُرُواْ كَيْفَ بَدَأَ ٱلْخَلْقَ ۚ...

ان سے کہو کہ زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ اس نے کس طرح خلق کی ابتدا کی ہے؟ (العنکبوت:۲۰)۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ ٱللَّهَ يُولِجُ ٱلَّيْلَ فِى ٱلنَّهَارِ وَيُولِجُ ٱلنَّهَارَ فِى ٱلَّيْلِ وَسَخَّرَ ٱلشَّمْسَ وَٱلْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِىٓ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَأَنَّ ٱللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ

کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ رات کو دن میں پروتا ہوا لے آتا ہے اور دن کو رات میں؟ اس نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے، سب ایک وقت مقرر تک چلے جارہے ہیں اور (کیا تم نہیں جانتے کہ) جو کچھ بھی تم کر رہے ہو اللہ اس سے باخبر ہے؟ (لقمان:۲۹)۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ ٱلْفُلْكَ تَجْرِى فِى ٱلْبَحْرِ بِنِعْمَتِ ٱللَّهِ لِيُرِيَكُم مِّنْ ءَايَـٰتِهِۦٓ...

کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ کشتی سمندر میں اللہ کے فضل سے چلتی ہے تاکہ وہ تمہیں اپنی کچھ نشانیاں دکھائے؟ (لقمان:۳۱)۔

أَوَلَمْ يَرَوْا۟ أَنَّا نَسُوقُ ٱلْمَآءَ إِلَى ٱلْأَرْضِ ٱلْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِۦ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَـٰمُهُمْ وَأَنفُسُهُمْ...

کیا ان لوگوں نے کبھی دیکھا کہ ہم ایک بے آب و گیاہ زمین کی طرف پانی بہالاتے ہیں، پھر اسی زمین سے وہ فصل اگاتے ہیں جس سے ان کے جانوروں کو بھی چارہ ملتا ہے اور یہ خود بھی کھاتے ہیں؟ (السجدہ:۲۷)۔

أَفَلَمْ يَرَوْا۟ إِلَىٰ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ وَٱلْأَرْضِ ...

کیا انہوں نے کبھی اس آسمان و زمین کو نہیں دیکھا جو انہیں آگے اور پیچھے سے گھیرے ہوئے ہے؟ (سبا:۹)۔

قُلْ مَن يَرْزُقُكُم مِّنَ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ...

ان سے پوچھو، کون تم کو آسمانوں اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ (سبا:۲۴)۔

أَوَلَمْ يَرَوْا۟ أَنَّا خَلَقْنَا لَهُم مِّمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَآ أَنْعَـٰمًا فَهُمْ لَهَا مَـٰلِكُونَ...

کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں ہے کہ ہم نے اپنے ہاتھوں کی بنائی ہوئی چیزوں میں سے مویشی پیدا کیے ہیں اور اب یہ ان کے مالک ہیں؟ (یس:۷۱)۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ ٱللَّهَ أَنزَلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهُۥ يَنَـٰبِيعَ فِى ٱلْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِۦ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا أَلْوَٰنُهُۥ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَىٰهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُۥ حُطَـٰمًا ...

کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ نے آسمان سے پانی برسایا، پھر اس کو سوتوں اور چشموں اور دریاؤں کی شکل میں زمین کے اندر جاری کیا، پھر اس پانی کے ذریعہ سے وہ طرح طرح کی کھیتیاں نکالتا ہے جن کی قسمیں مختلف ہیں، پھر وہ کھیتیاں پک کر سورکھ جاتی ہیں پھر تم دیکھتے ہو کہ وہ زرد پڑ گئیں، پھر آخر کار اللہ ان کو بھس بنا دیتا ہے؟ (الزمر:۲۱)۔

أَفَرَءَيْتُم مَّا تُمْنُونَ O ءَأَنتُمْ تَخْلُقُونَهُۥٓ أَمْ نَحْنُ ٱلْخَـٰلِقُونَ

کبھی تم نے غور کیا، یہ نطفہ جو تم ڈالتے ہو، اس سے بچہ تم بناتے ہو یا اس کے بنانے والے ہم ہیں؟ (الواقعہ: ۵۹-۵۸)۔

أَفَرَءَيْتُم مَّا تَحْرُثُونَ O ءَأَنتُمْ تَزْرَعُونَهُۥٓ أَمْ نَحْنُ ٱلزَّٰرِعُونَ

کبھی تم نے سوچا، یہ بیج جو تم بوتے ہو، ان سے کھیتیاں تم اگاتے ہو یا ان کے اگانے والے ہم ہیں؟ (الواقعہ: ۶۴-۶۳)۔

أَفَرَءَيۡتُمُ ٱلۡمَآءَ ٱلَّذِى تَشۡرَبُونَ O ءَأَنتُمۡ أَنزَلۡتُمُوهُ مِنَ ٱلۡمُزۡنِ أَمۡ نَحۡنُ ٱلۡمُنزِلُونَ

کبھی تم نے آنکھیں کھول کر دیکھا، یہ پانی جو تم پیتے ہو، اسے تم نے بادل سے برسایا ہے یا اس کے برسانے والے ہم ہیں؟ (الواقعہ: ۶۹-۶۸)۔

أَفَرَءَيۡتُمُ ٱلنَّارَ ٱلَّتِى تُورُونَ O ءَأَنتُمۡ أَنشَأۡتُمۡ شَجَرَتَہَآ أَمۡ نَحۡنُ ٱلۡمُنشِـُٔونَ

کبھی تم نے سوچا، یہ آگ جو تم سلگاتے ہو، اس کا درخت تم نے پیدا کیا ہے یا اس کے پیدا کرنے والے ہم ہیں؟ (الواقعہ: ۷۲-۷۱)۔

أَوَلَمۡ يَرَوۡاْ إِلَى ٱلطَّيۡرِ فَوۡقَهُمۡ صَـٰٓفَّـٰتٍ وَيَقۡبِضۡنَۚ مَا يُمۡسِكُهُنَّ إِلَّا ٱلرَّحۡمَـٰنُۚ ...

کیا یہ لوگ اپنے اوپر اڑنے والے پرندوں کو پر پھیلائے اور سکیڑتے نہیں دیکھتے؟ رحمان کے سوا کوئی نہیں جو انہیں تھامے ہوئے ہو؟ (الملک: ۱۹)۔

أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى ٱلۡإِبِلِ كَيۡفَ خُلِقَتۡ O وَإِلَى ٱلسَّمَآءِ كَيۡفَ رُفِعَتۡ O وَإِلَى ٱلۡجِبَالِ كَيۡفَ نُصِبَتۡ O وَإِلَى ٱلۡأَرۡضِ كَيۡفَ سُطِحَتۡ

کیا یہ اونٹوں کو نہیں دیکھتے کہ کیسے بنائے گئے؟ آسمان کو نہیں دیکھتے کہ کیسے اٹھایا گیا؟ پہاڑوں کو نہیں دیکھتے کہ کیسے جمائے گئے؟ اور زمین کو نہیں دیکھتے کہ کیسے بچھائی گئی؟ (الغاشیہ: ۲۰-۱۷)۔

OOOOOO

اس حسین کائنات میں قدرت کے جلوے، دراصل نعمتوں کا ایک طرح سے اظہار ہے۔ اللہ کی نعمتیں بے شمار ہیں، ان کا احاطہ ممکن نہیں۔ قرآن مجید، اللہ تعالیٰ کی ان نعمتوں کی طرح طرح سے یاد دہانی کراتے ہوئے، انسان کو منعم حقیقی کا مطیع و فرمانبردار بناتا ہے۔ اللہ کی نعمتوں کی وسعت اور جہتوں پر غور کیجئے:

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ ٱللَّهِ ٱلَّتِىٓ أَخْرَجَ لِعِبَادِهِۦ وَٱلطَّيِّبَٰتِ مِنَ ٱلرِّزْقِ ۚ...

ان سے کہو، کس نے اللہ کی زینت کو حرام کر دیا جسے اللہ نے اپنے بندوں کے لئے نکالا تھا اور کس نے خدا کی بخشی ہوئی پاک چیزیں ممنوع کر دیں؟ (الاعراف: ۳۲)۔

قُلْ أَرَءَيْتُم مَّآ أَنزَلَ ٱللَّهُ لَكُم مِّن رِّزْقٍ فَجَعَلْتُم مِّنْهُ حَرَامًا وَحَلَٰلًا قُلْ ءَآللَّهُ أَذِنَ لَكُمْ ۖ أَمْ عَلَى ٱللَّهِ تَفْتَرُونَ

ان سے کہو، تم لوگوں نے کبھی یہ سوچا ہے کہ جو رزق اللہ نے تمہارے لئے اتارا تھا اس میں سے تم نے خود ہی کسی کو حرام اور کسی کو حلال ٹھیرا لیا، ان سے پوچھو، اللہ نے تم کو اس کی اجازت دی تھی؟ یا تم اللہ پر افترا کر رہے ہو؟ (یونس: ۵۹)۔

أَلَمْ يَرَوْا۟ أَنَّا جَعَلْنَا ٱلَّيْلَ لِيَسْكُنُوا۟ فِيهِ وَٱلنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ...

کیا ان کو دکھائی نہ دیتا تھا کہ ہم نے رات ان کیلئے سکون حاصل کرنے کو بنائی تھی اور دن کو روشن کیا تھا؟ (النمل: ۸۶)۔

أَوَلَمْ يَرَوْا۟ أَنَّ ٱللَّهَ يَبْسُطُ ٱلرِّزْقَ لِمَن يَشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ...

کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں ہیں کہ اللہ ہی رزق کشادہ کرتا ہے جس کا چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے (جس کا چاہتا ہے)؟ (الروم: ۳۷)۔

هَلْ مِنْ خَٰلِقٍ غَيْرُ ٱللَّهِ يَرْزُقُكُم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ وَٱلْأَرْضِ ۚ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ

کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق بھی ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہو؟ کوئی معبود اسکے سوا نہیں آخر تم کہاں سے دھوکا کھا رہے ہو؟ (الفاطر: ۳)۔

فَبِأَىِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ

پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (الرحمن: ۱۳)۔

أَمَّنْ هَٰذَا ٱلَّذِى يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُۥ ۚ...

بتاؤ تو صحیح کون ہے جو تمہیں رزق دے سکتا ہے اگر وہ اپنا رزق روک لے؟ (الملک: ۲۱)۔

أَلَمۡ نَجۡعَلِ ٱلۡأَرۡضَ كِفَاتًا

کیاہم نے زمین کو سمیٹ کر رکھنے والی نہیں بنایا؟ (المرسلات:۲۵)۔

أَلَمۡ نَجۡعَلِ ٱلۡأَرۡضَ مِهَٰدًا O وَٱلۡجِبَالَ أَوۡتَادًا O وَخَلَقۡنَٰكُمۡ أَزۡوَٰجًا O وَجَعَلۡنَا نَوۡمَكُمۡ سُبَاتًا O وَجَعَلۡنَا ٱلَّيۡلَ لِبَاسًا O وَجَعَلۡنَا ٱلنَّهَارَ مَعَاشًا O وَبَنَيۡنَا فَوۡقَكُمۡ سَبۡعًا شِدَادًا O وَجَعَلۡنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا O وَأَنزَلۡنَا مِنَ ٱلۡمُعۡصِرَٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا O لِّنُخۡرِجَ بِهِۦ حَبًّا وَنَبَاتًا O وَجَنَّٰتٍ أَلۡفَافًا

کیا یہ واقعہ نہیں ہے کہ ہم نے زمین کو فرش نہیں بنایااور پہاڑوں کو میخوں کی طرح گاڑ دیا؟اور تمہیں(مردوں اور عورتوں کے)جوڑوں کی شکل میں پیدا کیا؟اور تمہاری نیند کو باعث سکون بنایا؟اور رات کو پردہ پوش اور دن کو معاش کا وقت بنایا؟اور تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان قائم کیے؟اور ایک نہات روشن اور گرم چراغ پیدا کیا؟اور بادلوں سے لگاتار بارش برسائی تاکہ اس کے ذریعہ سے غلہ اور سبزی اور گھنے باغ اگائیں؟ (النبا: ۶ تا ۱۶)۔

فَلۡيَنظُرِ ٱلۡإِنسَٰنُ إِلَىٰ طَعَامِهِۦٓ

پھر ذراانسان اپنی خوراک کو دیکھو؟ (عبس:۲۴)۔

oooooo

انسان کی پیدائش اللہ تعالٰی کی فطرت پر کی گئی ہے 'ایک خدا پر ایمان دراصل اسی فطرت کی جانب رجوع ہے (الروم: ۳۰)۔ چونکہ اس فطرت کے مطابق حق و باطل کا فرق واضح کر دیا گیا ہے اور ہر انسان میں اس کی تمیز ودیت کر دی گئی ہے اسلئے ' اسلام میں جبر اور زور نہیں۔ بر وقت یاد دہانی اور ایک خوبصورت تذکیر سے انسانی قلوب و اذہان بدل سکتے ہیں۔ دیکھئے رب کریم کیسے اپنے بندوں کو متوجہ کرتا ہے:

قُلْ أَغَيْرَ ٱللَّهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ...

کہو' اللہ کو چھوڑ کر کیا میں کسی اور کو اپنا سرپرست بنالوں؟ اس خدا کو چھوڑ کر جو زمین اور آسمان کا خالق ہے اور جو روزی دیتا ہے روزی لیتا نہیں ہے؟ (الانعام: ۱۴)۔

قُلْ هَلْ مِن شُرَكَآئِكُم مَّن يَبْدَؤُا۟ ٱلْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُۥ ...

ان سے پوچھو تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں کوہے جو تخلیق کی ابتدا بھی کرتا ہو اور پھر اس کا اعادہ بھی کرے؟ (یونس: ۳۴)۔

قُلْ هَلْ مِن شُرَكَآئِكُم مَّن يَهْدِىٓ إِلَى ٱلْحَقِّ...

ان سے پوچھو تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو حق کی طرف راہنمائی کرتا ہو؟ (یونس: ۳۵)۔

أَفَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ مَا لَا يَنفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَلَا يَضُرُّكُمْ...

کیا تم اللہ کو چھوڑ کر ان چیزوں کو پوج رہے ہو جو نہ تمہیں نفع پہنچانے پر قادر ہیں نہ نقصان؟ (الانبیاء: ٦٦)۔

أَمَّن يَبْدَؤُا۟ ٱلْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُۥ وَمَن يَرْزُقُكُم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ وَٱلْأَرْضِ ۗ أَءِلَٰهٌ مَّعَ ٱللَّهِ...

اور وہ کون ہے جو خلق کی ابتدا کرتا اور پھر اس کا اعادہ کرتا ہے؟ اور کون تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی (ان کاموں میں حصہ دار) ہے؟ (النمل: ٦٤)۔

أَوَلَيْسَ ٱللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِى صُدُورِ ٱلْعَٰلَمِينَ

کیا دنیا والوں کے دلوں کا حال اللہ کو بخوبی معلوم نہیں ہے؟ (العنکبوت: ۱۰)۔

أَوَلَمْ يَرَوْا۟ أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا ءَامِنًا وَيُتَخَطَّفُ ٱلنَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۚ أَفَبِٱلْبَٰطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ ٱللَّهِ يَكْفُرُونَ

کیا یہ دیکھتے نہیں ہیں کہ ہم نے ایک پر امن حرم بنادیا ہے حالانکہ ان کے گرد و پیش لوگ اچک لیے جاتے ہیں؟ کیا پھر بھی یہ لوگ باطل کو مانتے ہیں اور اللہ کی نعمت کا کفران کرتے ہیں؟ (العنکبوت:٦٧)۔

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُواْ فِىٓ أَنفُسِهِمۗ...

کیا انہوں نے کبھی اپنے آپ میں غور و فکر نہیں کیا؟ (الروم:٨)۔

وَمَا تَدْرِى نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًاۖ وَمَا تَدْرِى نَفْسُۢ بِأَىِّ أَرْضٍ تَمُوتُۚ...

کوئی متنفس نہیں جانتا کہ کل وہ کیا کمائی کرنے والا ہے؟ اور نہ کسی شخص کو یہ خبر ہے کہ کس سرزمین میں اس کو موت آنی ہے؟ (لقمان:٣٤)۔

أَمَّنْ هُوَ قَٰنِتٌ ءَانَآءَ ٱلَّيْلِ سَاجِدًا وَقَآئِمًا يَحْذَرُ ٱلْأَخِرَةَ وَيَرْجُواْ رَحْمَةَ رَبِّهِۦۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى ٱلَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَٱلَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَۗ...

کیا اس شخص کی روش بہتر ہے یا اس شخص کی جو مطیع فرمان ہے، رات کی گھڑیوں میں کھڑا رہتا اور سجدے کرتا ہے، آخرت سے ڈرتا اور اپنے رب سے رحمت کی امید لگاتا ہے؟ ان سے پوچھو، کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے دونوں کبھی یکساں ہو سکتے ہیں؟ (الزمر:٩)۔

أَلَمْ نَخْلُقكُّم مِّن مَّآءٍ مَّهِينٍ O فَجَعَلْنَٰهُ فِى قَرَارٍ مَّكِينٍ ...

کیا ہم نے ایک حقیر پانی سے تمہیں پیدا نہیں کیا اور ایک مقررہ مدت تک اسے ایک محفوظ جگہ ٹھیرائے رکھا؟ (المرسلات:٢١-٢٠)۔

مِنْ أَىِّ شَىْءٍ خَلَقَهُۥ...

کس چیز سے اللہ نے انسان کو پیدا کیا؟ (عبس:١٨)۔

فَلْيَنظُرِ ٱلْإِنسَٰنُ مِمَّ خُلِقَ

پس انسان ذرا یہی دیکھ لے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے؟ (الطارق:٥)۔

أَيَحْسَبُ أَن لَّن يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ

کیا انسان نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پاسکے گا؟ (البلد:٥)۔

أَيَحْسَبُ أَن لَّمْ يَرَهُۥٓ أَحَدٌ

کیا وہ سمجھتا ہے کہ کسی نے اس کو نہیں دیکھا؟ (البلد:٧)۔

أَلَمۡ نَجۡعَل لَّهُۥ عَيۡنَيۡنِ O وَلِسَانًا وَشَفَتَيۡنِ

کیاہم نے اسے دوآنکھیں اورایک زبان اوردوہونٹ نہیں دے ئے؟ (البلد:۹-۸)۔

أَلَمۡ يَعۡلَم بِأَنَّ ٱللَّهَ يَرَىٰ

کیاوہ(شخص) نہیں جانتاکہ اللہ اسے دیکھ رہاہے؟ (العلق:۱۴)۔

oooooo

انسانی ساخت، غور و فکر کیلئے اسی طرح موزوں اور مفید ہے جس طرح بیج، زمین کیلئے اور آسمان سے برسنے والا پانی زمین کیلئے باعث خیر ہوتا ہے۔ انسانی ساخت میں نمایاں مقام رکھنے والے اعضاء، کان، آنکھ اور دل، اسی غرض کیلئے عطا کئے گئے ہیں، بلکہ انسان، اشرف المخلوقات اسی وجہ سے قرار پایا ہے۔ ان اعضاء کی مدد سے خالقِ حقیقی کو پہچاننا، نصیحت حاصل کرنا اور مسلم بنے رہنے کا پر عزم فیصلہ کرنا ممکن ہو جاتا ہے۔ اس ضمن میں قرآن مجید انسانی زندگی کے مختلف حالات، خود انسانی زندگی اور ساری کائنات سے متعلق قابل توجہ پہلو واضح کرتے ہوئے دعوت غور و فکر دیتا ہے:

قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِى ٱلۡأَعۡمَىٰ وَٱلۡبَصِيرُۚ ...

ان سے پوچھو، کیا اندھا اور آنکھوں والا دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ (الانعام:۵۰)۔

قُلۡ مَن يَرۡزُقُكُم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ وَٱلۡأَرۡضِ أَمَّن يَمۡلِكُ ٱلسَّمۡعَ وَٱلۡأَبۡصَـٰرَ وَمَن يُخۡرِجُ ٱلۡحَىَّ مِنَ ٱلۡمَيِّتِ وَيُخۡرِجُ ٱلۡمَيِّتَ مِنَ ٱلۡحَىِّ وَمَن يُدَبِّرُ ٱلۡأَمۡرَۚ...

اس سے پوچھو کون تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ یہ ساعت اور بینائی کی قوتیں کس کے اختیار میں ہیں؟ کون بے جان میں سے جاندار اور جاندار میں سے بے جان کو نکالتا ہے؟ کون اس نظم عالم کی تدبیر کر رہا ہے؟ (یونس:۳۱)۔

قُلِ ٱنظُرُواْ مَاذَا فِى ٱلسَّمَـٰوَٲتِ وَٱلۡأَرۡضِۚ وَمَا تُغۡنِى ٱلۡأَيَـٰتُ وَٱلنُّذُرُ عَن قَوۡمٍ لَّا يُؤۡمِنُونَ

ان سے کہو، زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے اسے آنکھیں کھول کر دیکھو، اور جو لوگ ایمان لانا ہی نہیں چاہتے ان کے لئے نشانیاں اور تنبیہیں آخر کیا مفید ہو سکتی ہیں (یونس:۱۰۱)۔

أَلَمۡ تَرَ أَنَّ ٱللَّهَ خَلَقَ ٱلسَّمَـٰوَٲتِ وَٱلۡأَرۡضَ بِٱلۡحَقِّۚ...

کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ نے آسمان و زمین کی تخلیق کو حق پر قائم کیا ہے؟ (ابراہیم:۱۹)۔

أَوَلَمۡ يَرَوۡاْ إِلَىٰ مَا خَلَقَ ٱللَّهُ مِن شَىۡءٍ يَتَفَيَّؤُاْ ظِلَـٰلُهُۥ عَنِ ٱلۡيَمِينِ وَٱلشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلَّهِ وَهُمۡ دَٲخِرُونَ

کیا یہ لوگ اللہ کی پیدا کی ہوئی کسی چیز کو بھی نہیں دیکھتے کہ اس کا سایہ کس طرح اللہ کے حضور سجدہ کرتے ہوئے دائیں اور بائیں گرتا ہے؟ (النحل:۴۸)۔

أَوَلَمْ يَرَوْاْ أَنَّ ٱللَّهَ ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَىٰٓ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ...

کیا یہ ان کو نہ سوجھا کہ جس خدا نے زمین اور آسمانوں کو پیدا کیا ہے وہ ان جیسوں کو پیدا کرنے کی ضرور قدرت رکھتا ہے؟ (بنی اسرائیل:۹۹)۔

أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِى ٱلْأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَآ ۚ أَفَهُمُ ٱلْغَٰلِبُونَ

کیا انہیں نظر نہیں آتا کہ ہم زمین کو مختلف سمتوں سے گھٹاتے چلے آ رہے ہیں؟ پھر کیا یہ غالب آ جائیں گے؟ (الانبیاء:۴۴)۔

قُلْ مَنۢ بِيَدِهِۦ مَلَكُوتُ كُلِّ شَىْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ

ان سے کہو' بتاؤ اگر تم جانتے ہو کہ ہر چیز پر اقتدار کس کا ہے؟ اور کون ہے وہ جو پناہ دیتا ہے اور اسکے مقابلے میں کوئی پناہ نہیں دے سکتا؟ (المومنون:۸۸)۔

أَمَّن يَهْدِيكُمْ فِى ظُلُمَٰتِ ٱلْبَرِّ وَٱلْبَحْرِ وَمَن يُرْسِلُ ٱلرِّيَٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهِۦٓ ۗ أَءِلَٰهٌ مَّعَ ٱللَّهِ ۚ...

وہ کون ہے جو خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں تم کو راستہ دکھاتا ہے؟ اور کون اپنی رحمت کے آگے ہواؤں کو خوشخبری لے کر بھیجتا ہے؟ کیا اللہ کے سوا کوئی دوسرا خدا بھی ہے؟ (النمل:۶۳)۔

هَٰذَا خَلْقُ ٱللَّهِ فَأَرُونِى مَاذَا خَلَقَ ٱلَّذِينَ مِن دُونِهِۦ ۚ...

یہ تو ہے اللہ کی تخلیق' اب ذرا مجھے دکھاؤ' ان دوسروں نے کیا پیدا کیا ہے؟ (لقمان:۱۱)۔

أَوَلَمْ يَسِيرُواْ فِى ٱلْأَرْضِ فَيَنظُرُواْ كَيْفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَكَانُوٓاْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ...

کیا یہ لوگ زمین میں کبھی چلے پھرے نہیں ہیں کہ انہیں ان لوگوں کا انجام نظر آتا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں اور وہ ان سے بہت زیادہ طاقتور تھے؟ (الفاطر:۴۴)۔

أَفَلَمْ يَسِيرُواْ فِى ٱلْأَرْضِ فَيَنظُرُواْ كَيْفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوٓاْ أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَءَاثَارًا فِى ٱلْأَرْضِ فَمَآ أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُواْ يَكْسِبُونَ

کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں ہیں کہ ان کو ان لوگوں کا انجام نظر آتا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں؟ وہ ان سے تعداد میں زیادہ تھے' ان سے بڑھ کر طاقتور تھے' اور زمین میں ان سے زیادہ شاندار آثار چھوڑ گئے ہیں' جو کچھ کمائی انہوں نے کی تھی' آخر وہ ان کے کس کام آئی؟ (المومن:۸۲)۔

فَأَمَّا عَادٌ فَٱسْتَكْبَرُواْ فِى ٱلْأَرْضِ بِغَيْرِ ٱلْحَقِّ وَقَالُواْ مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً أَوَلَمْ يَرَوْاْ أَنَّ ٱللَّهَ ٱلَّذِى خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً...

عاد کا حال یہ تھا کہ وہ زمین میں کسی حق کے بغیر بڑے بن بیٹھے اور کہنے لگے کون ہے جو ہم سے زیادہ زور آور ؟ان کو یہ نہ سوجھا کہ جس خدا نے ان کو پیدا کیا ہے وہ ان سے زیادہ زور آور ہے؟ (حم السجدہ:۱۵)۔

أَمَّنْ هَٰذَا ٱلَّذِى هُوَ جُندٌ لَّكُمْ يَنصُرُكُم مِّن دُونِ ٱلرَّحْمَٰنِ...

بتاؤ آخر وہ کونسا لشکر تمہارے پاس ہے جو رحمان کے مقابلہ میں تمہاری مدد کر سکتا ہے؟(الملک:۲۰)۔

قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَن يَأْتِيكُم بِمَآءٍ مَّعِينٍ

کبھی تم نے یہ بھی سوچا کہ اگر تمہارے کنوؤں کا پانی زمین میں اتر جائے تو کون ہے جو اس پانی کی بہتی ہوئی سوتیں تمہیں نکال کر لا دے گا؟(الملک:۳۰)۔

oooooo

ہدایت وہ سیدھا راستہ ہے جو ہر طرح کے شکوک و شبہات سے پاک ہوتا ہے۔اس راستہ پر زندگی کا سفر کامیابی سے شروع ہوتا ہے اور فلاح و کامرانی کی بشارت پر اختتام پذیر۔فلاح و کامرانی' ہدایت کے بغیر ممکن نہیں۔انسانی ضروریات کی تکمیل کیلئے یہ وسیع و عریض کائنات مصروف کار ہے' اس میں موجود بے شمار نعمتیں انسانی زندگی ممکن بناتی ہیں۔جبکہ ہدایت کیلئے اللہ تعالیٰ کی عطاکردہ نعمتوں سے استفادہ اور شعوری کوششیں ناگزیر ہیں۔یہ نعمتیں انسان کے ظاہر میں بھی ہیں اور باطن میں بھی۔ان سوالات پر غور کیجئے' اسی حقیقت کے مختلف پہلوؤں پر سے پردہ اٹھایا گیا ہے:

أَفَمَن يَهْدِىٓ إِلَى ٱلْحَقِّ أَحَقُّ أَن يُتَّبَعَ أَمَّن لَّا يَهِدِّىٓ إِلَّآ أَن يُهْدَىٰ ۖ فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ

ذرا بتلاؤ تو صحیح' جو حق کی طرف راہنمائی کرتا ہے وہ اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ جو خود راہ نہیں پاتا الا یہ کہ اس کی راہنمائی کی جائے؟ آخر تمہیں ہو کیا گیا ہے' یہ کیسے الٹے الٹے فیصلے کرتے ہو؟ (یونس:۳۵)۔

قُلْ هَلْ يَسْتَوِى ٱلْأَعْمَىٰ وَٱلْبَصِيرُ أَمْ هَلْ تَسْتَوِى ٱلظُّلُمَٰتُ وَٱلنُّورُ ۗ أَمْ جَعَلُوا۟ لِلَّهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوا۟ كَخَلْقِهِۦ فَتَشَٰبَهَ ٱلْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۚ...

کہو کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہوا کرتا ہے؟ کیا روشنی اور تاریکیاں یکساں ہوتی ہیں؟ اور اگر ایسا نہیں ہے تو کیا ان کے ٹھیرائے ہوئے شریکوں نے بھی اللہ کی طرح کچھ پیدا کیا ہے کہ اس کی وجہ سے ان پر تخلیق کا معاملہ مشتبہ ہو گیا ہے؟ (الرعد:۱۶)۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى ٱلَّذِينَ بَدَّلُوا۟ نِعْمَتَ ٱللَّهِ كُفْرًا وَأَحَلُّوا۟ قَوْمَهُمْ دَارَ ٱلْبَوَارِ

تم نے دیکھا ان لوگوں کو جنہوں نے اللہ کی نعمت پائی اور اسے کفران نعمت سے بدل ڈالا اور (اپنے ساتھ) اپنی قوم کو بھی ہلاکت کے گھر میں جھونک دیا؟ (ابراہیم:۲۹)۔

أَفَرَءَيْتَ ٱلَّذِى كَفَرَ بِـَٔايَٰتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا O أَطَّلَعَ ٱلْغَيْبَ أَمِ ٱتَّخَذَ عِندَ ٱلرَّحْمَٰنِ عَهْدًا...

کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو ہماری آیات کو ماننے سے انکار کرتا ہے اور کہتا ہے کہ میں تو مال اور اولاد سے نوازا ہی جاتا رہوں گا؟ کیا اسے غیب کا پتہ چل گیا ہے یا اس نے رحمان سے کوئی عہد لے رکھا ہے؟ (مریم: ۷۸-۷۷)۔

قُل لِّمَنِ ٱلْأَرْضُ وَمَن فِيهَآ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ

ان سے کہو' بتاؤ اگر تم جانتے ہو' کہ یہ زمین اور اس کی ساری آبادی کس کی ہے؟ (المومنون:۸۴)۔

أَرَءَيْتَ مَنِ ٱتَّخَذَ إِلَٰهَهُۥ هَوَىٰهُ أَفَأَنتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلاً O أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ

کبھی تم نے اس شخص کے حال پر غور کیا ہے جس نے اپنی خواہش نفس کو اپنا خدا بنالیا ہو؟ کیا تم ایسے شخص کو راہ راست پر لانے کا ذمہ لے سکتے ہو؟ کیا تم سمجھتے ہو کہ ان میں سے اکثر لوگ سنتے اور سمجھتے ہیں؟ (الفرقان:۴۴-۴۳)۔

فَمَن يَهْدِى مَنْ أَضَلَّ ٱللَّهُ...

کیا اس شخص کو کوئی راستہ دکھا سکتا ہے جسے اللہ نے بھٹکا دیا ہو؟ (الروم:۲۹)۔

قُلْ أَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ ٱلَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ أَرُونِى مَاذَا خَلَقُواْ مِنَ ٱلْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ أَمْ ءَاتَيْنَٰهُمْ كِتَٰبًا فَهُمْ عَلَىٰ بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ...

ان سے کہو، کبھی تم نے دیکھا بھی ہے اپنے ان شریکوں کو جنہیں تم خدا کو چھوڑ کر پکارا کرتے ہو؟ مجھے بتاؤ، انہوں نے زمین میں کیا پیدا کیا ہے؟ یا آسمانوں میں ان کی کیا شرکت ہے؟ کیا ہم نے انہیں کوئی تحریر لکھ دی ہے جس کی بنا پر یہ (اپنے اس شرک کے لئے) کوئی صاف راستہ رکھتے ہوں؟ (الفاطر:۴۰)۔

أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ

کیا تم اپنی ہی تراشی ہوئی چیزوں کو پوجتے ہو؟ (الصافات:۹۵)۔

قُلْ أَرَءَيْتُم مَّا تَدْعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ أَرُونِى مَاذَا خَلَقُواْ مِنَ ٱلْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ ٱئْتُونِى بِكِتَٰبٍ مِّن قَبْلِ هَٰذَآ أَوْ أَثَٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ

ان سے کہو، کبھی تم نے آنکھیں کھول کر دیکھا بھی کہ وہ ہستیاں ہیں کیا جنہیں تم خدا کو چھوڑ کر پکارتے ہو؟ ذرا مجھے دکھاؤ تو سہی کہ زمین میں انہوں نے کیا پیدا کیا ہے؟ یا آسمانوں کی تخلیق و تدبیر میں ان کا کوئی حصہ ہے؟ اس سے پہلے آئی ہوئی کوئی کتاب یا علم کا کوئی بقیہ تمہارے پاس ہو تو وہی لے آؤ اگر تم سچے ہو؟ (الاحقاف:۴)۔

أَمْ لِلْإِنسَٰنِ مَا تَمَنَّىٰ

کیا انسان جو کچھ چاہے اس کے لئے وہی حق ہے؟ (النجم:۲۴)۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا ٱلْقُرْءَانَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ

ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لئے آسان ذریعہ بنایا ہے، پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ (القمر:۱۷)۔

دنیا میں کئی قومیں آئیں، کسی کو عروج نصیب ہوا تو کوئی زوال سے دوچار ہوئیں۔ انسانی تاریخ ان قوموں کی حقیقت سے روشناس کراتی ہے۔ قرآن مجید واضح کرتا ہے کہ ہر دور اور ہر قوم کیلئے پیغمبر اور رسول دنیا میں آئے۔ قوموں کی تاریخ کا خلاصہ مختصر یہ کہ بعض قومیں ایمان لائیں ، صبر واستقامت کا مظاہرہ کیا اور کامیاب و کامراں ہوئیں۔ بعض قوموں نے انکار کیا ، ہٹ دھرمی دکھائی اور گمراہ ہوئے۔ قرآن مجید انہیں گمراہ قوموں سے متعلق چند حقائق پیش کرتا ہے تاکہ نہ صرف ان کا انجام بد معلوم ہو بلکہ جو لوگ راہ راست پر آنا چاہتے ہیں ان کے لئے یہ چشم کشا ثابت ہو۔

أَلَمْ يَرَوْاْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّن قَرْنٍ مَّكَّنَّٰهُمْ فِى ٱلْأَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّن لَّكُمْ...

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ان سے پہلے کتنی ایسی قوموں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں جن کا اپنے زمانے میں دور دورہ رہا ہے؟ ان کو ہم نے زمین میں وہ اقتدار بخشا تھا جو تمہیں نہیں بخشا ہے؟ (الانعام:٦)۔

قُلْ سِيرُواْ فِى ٱلْأَرْضِ ثُمَّ ٱنظُرُواْ كَيْفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلْمُكَذِّبِينَ

ان سے کہو، ذرا زمین میں چل پھر کر دیکھو جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا ہے؟ (الانعام:١١)۔

وَمَآ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِىٓ إِلَيْهِم مِّنْ أَهْلِ ٱلْقُرَىٰٓ ۗ أَفَلَمْ يَسِيرُواْ فِى ٱلْأَرْضِ فَيَنظُرُواْ كَيْفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۗ...

اے نبیؐ تم سے پہلے ہم نے جو پیغمبر بھیجے تھے وہ سب بھی انسان ہی تھے اور انہی بستیوں کے رہنے والوں میں سے تھے اور انہی کی طرف ہم وحی بھیجتے رہے ہیں، پھر کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں ہیں کہ ان قوموں کا انجام انہیں نظر نہ آیا جو اس سے پہلے گذر چکی ہیں؟ (یوسف:١٠٩)۔

فَسِيرُواْ فِى ٱلْأَرْضِ فَٱنظُرُواْ كَيْفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلْمُكَذِّبِينَ

ذرا زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہو چکا ہے؟ (النحل:٣٦)۔

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ءَايَٰتُنَا بَيِّنَٰتٍ قَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لِلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ أَىُّ ٱلْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَأَحْسَنُ نَدِيًّا...

ان لوگوں کو جب ہماری کھلی کھلی آیات سنائی جاتی ہیں تو انکار کرنے والے ایمان لانے والوں سے کہتے ہیں، بتاؤ ہم دونوں گروہوں میں سے کون بہتر حالت میں ہے اور کس کی مجلسیں زیادہ شاندار ہیں؟ (مریم:٧٣)۔

وَكَمۡ أَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُم مِّن قَرۡنٍ هَلۡ تُحِسُّ مِنۡهُم مِّنۡ أَحَدٍ أَوۡ تَسۡمَعُ لَهُمۡ رِكۡزَۢا

ان سے پہلے ہم کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں، پھر آج کہیں تم ان کا نشان پاتے ہو یا ان کی بھنک بھی کہیں سنائی دیتی ہے؟ (مریم:۹۸)۔

أَوَلَمۡ يَهۡدِ لَهُمۡ كَمۡ أَهۡلَكۡنَا مِن قَبۡلِهِم مِّنَ ٱلۡقُرُونِ يَمۡشُونَ فِي مَسَٰكِنِهِمۡۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَٰتٍۚ أَفَلَا يَسۡمَعُونَ

کیا ان لوگوں کو (ان تاریخی واقعات میں) کوئی ہدایت نہیں ملی کہ ان سے پہلے کتنی قوموں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں جن کے رہنے کی جگہوں میں آج یہ چلتے پھرتے ہیں؟ اس میں بڑی نشانیاں ہیں، کیا یہ سنتے نہیں ہیں؟ (السجدہ:۲۶)۔

أَوَلَمۡ يَسِيرُواْ فِي ٱلۡأَرۡضِ فَيَنظُرُواْ كَيۡفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلَّذِينَ كَانُواْ مِن قَبۡلِهِمۡۚ...

کیا یہ لوگ کبھی زمین میں چلے پھرے نہیں ہیں کہ انہیں ان لوگوں کا انجام نظر آتا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں؟ (مومن:۲۱)۔

أَمۡ خُلِقُواْ مِنۡ غَيۡرِ شَيۡءٍ أَمۡ هُمُ ٱلۡخَٰلِقُونَ O أَمۡ خَلَقُواْ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَۚ ...

کیا یہ کسی خالق کے بغیر خود پیدا ہو گئے ہیں؟ یا یہ خود اپنے خالق ہیں؟ یا زمین اور آسمانوں کو انہوں نے پیدا کیا ہے؟ (الطور:۳۶-۳۵)۔

أَمۡ عِندَهُمۡ خَزَآئِنُ رَبِّكَ أَمۡ هُمُ ٱلۡمُصَيۡطِرُونَ

کیا تیرے رب کے خزانے ان کے قبضے میں ہیں؟ یا ان پر انہی کا حکم چلتا ہے؟ (الطور:۳۷)۔

أَمۡ لَهُمۡ سُلَّمٌ يَسۡتَمِعُونَ فِيهِۖ ...

کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر یہ عالم بالا کی سن گن لیتے ہیں؟ (الطور:۳۸)۔

أَمۡ لَهُ ٱلۡبَنَٰتُ وَلَكُمُ ٱلۡبَنُونَ

کیا اللہ کے لئے تو ہیں بیٹیاں اور تم لوگوں کے لئے ہیں بیٹے؟ (الطور:۳۹)۔

أَمۡ عِندَهُمُ ٱلۡغَيۡبُ فَهُمۡ يَكۡتُبُونَ O أَمۡ يُرِيدُونَ كَيۡدٗاۖ ...

کیا ان کے پاس غیب کے حقائق کا علم ہے کہ اس کی بنا پر یہ لکھ رہے ہوں؟ کیا یہ کوئی چال چلنا چاہتے ہیں؟ (الطور:۴۲-۴۱)۔

oooooo

عقیدہ آخرت، دراصل دنیا میں رہ کر بعد کی زندگی کی تیاری سے متعلق ہے۔ دنیا کی زندگی ایک امتحان گاہ ہے۔ خالق کی فرمانبرداری میں اعمال صالحہ کی انجام دہی کیلئے ایک مہلت عمل۔ بعداز موت زندگی میں جزاوسزا کا معاملہ، دنیا میں انجام دیے گئے اعمال کی بنیاد پر ہوگا۔ نیکوکاروں کیلئے عیش وعشرت کے بے انتہا سامان مہیا کئے جائیں گے اور بدکاروں کو ان کے جرم کی واجبی سزا دی جائے گی۔ عقیدۂ آخرت سے متعلق قرآنی سوالات ان اعتراضات پر مشتمل ہیں جو ایمان نہ لانے والے اکثر کیا کرتے تھے، دیکھئے قرآن مجید کیسے ان کی فطرت کو مخاطب کرتے ہوئے ان کے قلب وذہن کو جھنجوڑتا ہے:

فَسِيرُواْ فِي ٱلۡأَرۡضِ فَٱنظُرُواْ كَيۡفَ كَانَ عَـٰقِبَةُ ٱلۡمُكَذِّبِينَ

ذرا زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہو چکا ہے؟ (النحل:۳۶)۔

وَقَالُوٓاْ أَءِذَا كُنَّا عِظَـٰمٗا وَرُفَـٰتًا أَءِنَّا لَمَبۡعُوثُونَ خَلۡقٗا جَدِيدٗا

وہ کہتے ہیں جب ہم صرف ہڈیاں اور خاک ہو کر رہ جائیں گے تو کیا ہم نئے سرے سے پیدا کر کے اٹھائے جائیں گے؟ (بنی اسرائیل:۴۹)۔

وَقَالُوٓاْ أَءِذَا كُنَّا عِظَـٰمٗا وَرُفَـٰتًا أَءِنَّا لَمَبۡعُوثُونَ خَلۡقٗا جَدِيدًا O أَوَلَمۡ يَرَوۡاْ أَنَّ ٱللَّهَ ٱلَّذِي خَلَقَ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ قَادِرٌ عَلَىٰٓ أَن يَخۡلُقَ مِثۡلَهُمۡ...

وہ کہتے ہیں کیا جب ہم صرف ہڈیاں اور خاک ہو کر رہ جائے گے تو نئے سرے سے ہم کو پیدا کر کے اٹھا کھڑا کیا جائے گا؟ کیا ان کو یہ نہ سوجھا کہ جس خدا نے زمین اور آسمانوں کو پیدا کیا ہے وہ ان جیسوں کو پیدا کرنے کی ضرور قدرت رکھتا ہے؟ (بنی اسرائیل:۹۹-۹۸)۔

وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ أَءِذَا كُنَّا تُرَٰبٗا وَءَابَآؤُنَآ أَئِنَّا لَمُخۡرَجُونَ

یہ منکرین کہتے ہیں کیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو چکے ہوں گے تو ہمیں واقعی قبروں سے نکالا جائے گا؟ (النمل:۶۷)۔

أَوَلَمۡ يَرَوۡاْ أَنَّ ٱللَّهَ ٱلَّذِي خَلَقَ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ وَلَمۡ يَعۡيَ بِخَلۡقِهِنَّ بِقَـٰدِرٍ عَلَىٰٓ أَن يُحۡـِۧيَ ٱلۡمَوۡتَىٰۚ...

کیا ان لوگوں کو یہ سجھائی نہیں دیتا کہ جس خدا نے یہ زمین اور آسمان پیدا کیے اور ان کو بناتے ہوئے وہ نہ تھکا، وہ ضرور اس پر قادر ہے کہ مردوں کو جلا اٹھائے؟ (الاحقاف:۳۳)۔

أَفَعَيِينَا بِٱلۡخَلۡقِ ٱلۡأَوَّلِۚ

کیا پہلی بار کی تخلیق سے ہم عاجز تھے؟ (ق:۱۵)۔

أَيَحْسَبُ ٱلْإِنسَـٰنُ أَلَّن نَّجْمَعَ عِظَامَهُ

کیاانسان یہ سمجھ رہاہے کہ ہم اس کی ہڈیوں کو جمع نہ کرسکیں گے؟ (القیامہ:۳)۔

أَيَحْسَبُ ٱلْإِنسَـٰنُ أَن يُتْرَكَ سُدًى

کیاانسان یہ سمجھ رکھاہے کہ وہ یونہی چھوڑ دیاجائے گا؟(القیامہ:۳۶)۔

ءَأَنتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ ٱلسَّمَآءُ ۚ بَنَىٰهَا

کیاتم لوگوں کی تخلیق زیادہ سخت کام ہے یاآسمان کی، اللہ نے جسے بنایا؟ (النازعات:۲۷)۔

وَإِذَا ٱلْمَوْءُۥدَةُ سُئِلَتْ O بِأَيِّ ذَنۢبٍ قُتِلَتْ

اور جب زندہ گاڑی ہوئی لڑکی سے پوچھاجائے گاکہ وہ کس قصور میں ماری گئی؟ (التکویر:۹-۸)۔

وَمَا يُغْنِى عَنْهُ مَالُهُۥٓ إِذَا تَرَدَّىٰٓ

اوراس کامال آخراس کے کس کام آئے گاجبکہ وہ ہلاک ہو جائے؟ (الیل:۱۱)۔

OOOOOO

بعض مقامات پر قرآن مجید سوالات پیش کرتے ہوئے ان کے جوابات بھی دیتا ہے' یہ بھی قرآن کا ایک دلنشین انداز بیان ہے۔ذیل میں مذکور آیتوں کا بغور مطالعہ' اوپر درج قرآنی سوالات کے جوابات میں معاون ہو سکتا ہے۔ گرچہ یہاں بیشتر سوالات منکرین حق کے حوالے سے بیان کئے گئے ہیں'لیکن اگر دور حاضر میں اسلام سے متعلق کئے جانے والے اعتراضات کا معروضی جائزہ لیتے ہوئے ان آیتوں سے تقابل کیا جائے تو اسلام مخالف ذہنی ونفسانی کیفیات کو بخوبی سمجھا جا سکتا ہے اور دین اسلام کو عدل وقسط اور امن کے قیام کیلئے نظام حیات کے طور پر پیش کیا جا سکتا ہے۔لیجئے قرآنی سوالات وجوابات :

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ ٱلدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۖ ...

اور اے نبیؐ' میرے بندے اگر تم سے میرے متعلق پوچھیں' تو انہیں بتادو کہ میں ان سے قریب ہی ہوں'پکارنے والا جب مجھے پکارتا ہے' میں اس کی پکار سنتا اور جواب دیتا ہوں (البقرہ:۱۸۶)۔

يَسْـَٔلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ ۖ قُلْ مَآ أَنفَقْتُم مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَٰلِدَيْنِ وَٱلْأَقْرَبِينَ وَٱلْيَتَـٰمَىٰ وَٱلْمَسَـٰكِينِ وَٱبْنِ ٱلسَّبِيلِ ۗ...

لوگ پوچھتے ہیں ہم کیا خرچ کریں؟ کہہ دیجئے جو مال بھی تم خرچ کرو اپنے والدین پر' رشتے داروں پر' یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں پر خرچ کرو (البقرہ:۲۱۵)۔

يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلشَّهْرِ ٱلْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ ۖ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ ۖ ...

لوگ پوچھتے ہیں ماہ حرام میں لڑنا کیسا ہے؟ کہو' اس میں لڑنا بہت برا ہے (البقرہ:۲۱۷)۔

يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلْخَمْرِ وَٱلْمَيْسِرِ ۖ قُلْ فِيهِمَآ إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَـٰفِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَآ أَكْبَرُ مِن نَّفْعِهِمَا ۗ وَيَسْـَٔلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلِ ٱلْعَفْوَ ۗ..

لوگ پوچھتے ہیں شراب اور جوے کا کیا حکم ہے؟ کہو' ان دونوں چیزوں میں بڑی خرابی ہے' اگرچہ ان میں لوگوں کیلئے منافع بھی ہیں' مگر ان کا گناہ ان کے فائدے سے بہت زیادہ ہے۔ پوچھتے ہیں کہ ہم راہ خدا میں کیا خرچ کریں؟ کہو' جو کچھ تمہاری ضرورت سے زیادہ ہو....(البقرہ:۲۱۹)۔

وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلْيَتَـٰمَىٰ ۖ قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۖ ...

پوچھتے ہیں کہ یتیموں کے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے؟ کہو' جس طرز عمل میں ان کے لئے بھلائی ہو' وہی اختیار کرنا بہتر ہے...(البقرہ:۲۲۰)۔

وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلْمَحِيضِ ۖ قُلْ هُوَ أَذًى فَٱعْتَزِلُوا۟ ٱلنِّسَآءَ فِى ٱلْمَحِيضِ ۖ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ ۖ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ ٱللَّهُ ۚ...

پوچھتے ہیں کہ حیض کا کیا حکم ہے؟ کہو، وہ ایک گندگی کی حالت ہے اس میں عورتوں سے الگ رہو اور ان کے قریب نہ جاؤ جب تک وہ پاک صاف نہ ہو جائیں پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو ان کے پاس جاؤ اس طرح جیسا کہ اللہ نے تم کو حکم دیا ہے...(البقرہ:۲۲۲)۔

يَسْـَٔلُونَكَ مَاذَآ أُحِلَّ لَهُمْ ۖ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ ٱلطَّيِّبَٰتُ ۙ...

لوگ پوچھتے ہیں کہ ان کے لئے کیا حلال کیا گیا ہے؟ کہو، تمہارے لئے ساری پاک چیزیں حلال کر دی گئی ہیں...(المائدہ:۴)۔

يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلسَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَىٰهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ رَبِّى ۖ لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَآ إِلَّا هُوَ ۚ...

یہ لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ آخر وہ قیامت کی گھڑی کب نازل ہو گی؟ کہو، اس کا علم میرے رب ہی کے پاس ہے اسے اپنے وقت پر وہی ظاہر کرے گا... (الاعراف:۱۸۷)۔

وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلرُّوحِ ۖ قُلِ ٱلرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّى وَمَآ أُوتِيتُم مِّنَ ٱلْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ...

یہ لوگ تم سے روح کے متعلق پوچھتے ہیں؟ کہو، یہ روح میرے رب کے حکم سے آتی ہے، مگر تم لوگوں نے علم سے کم ہی بہرہ پایا ہے (بنی اسرائیل:۸۵)۔

وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلْجِبَالِ فَقُلْ يَنسِفُهَا رَبِّى نَسْفًا...

یہ لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ آخر اس دن یہ پہاڑ کہاں چلے جائیں گے؟ کہو، میرا رب ان کو دھول بنا کر اڑا دے گا....(طہٰ:۱۰۵)۔

وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ وَسَخَّرَ ٱلشَّمْسَ وَٱلْقَمَرَ لَيَقُولُنَّ ٱللَّهُ ۖ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ

اگر تم ان لوگوں سے پوچھو کہ زمین اور آسمانوں کو کس نے پیدا کیا ہے اور چند اور سورج کو کس نے مسخر کر رکھا ہے تو ضرور کہیں گے کہ اللہ نے، پھر یہ کدھر سے دھوکہ کھا رہے ہیں؟ (العنکبوت:۶۱)۔

وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّن نَّزَّلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً فَأَحْيَا بِهِ ٱلْأَرْضَ مِنۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولُنَّ ٱللَّهُ ۚ قُلِ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ

اور اگر تم ان سے پوچھو کس نے آسمان سے پانی برسایا اور اس کے ذریعہ سے مردہ پڑی ہوئی زمین کو جلا اٹھایا تو وہ ضرور کہیں گے اللہ نے، کہو الحمد للہ مگر ان میں سے اکثر لوگ سمجھتے نہیں ہیں (العنکبوت:۶۳)۔

يَسْـَٔلُكَ ٱلنَّاسُ عَنِ ٱلسَّاعَةِ ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ ٱللَّهِ ۚ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ ٱلسَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا...

لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ قیامت کی گھڑی کب آئے گی؟ کہو، اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے۔ تمہیں کیا خبر، شاید کہ وہ قریب ہی آ لگی ہو (الاحزاب:٦٣)۔

وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ ٱللَّهُ ۚ قُلْ أَفَرَءَيْتُم مَّا تَدْعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ إِنْ أَرَادَنِىَ ٱللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَـٰشِفَـٰتُ ضُرِّهِۦٓ أَوْ أَرَادَنِى بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَـٰتُ رَحْمَتِهِۦ ۚ قُلْ حَسْبِىَ ٱللَّهُ ۖ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ ٱلْمُتَوَكِّلُونَ

ان لوگوں سے اگر تم پوچھو کہ زمین اور آسمانوں کو کس نے پیدا کیا ہے؟ تو یہ خود کہیں گے کہ اللہ نے۔ ان سے پوچھو، جب حقیقت یہ ہے تو تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر اللہ مجھے کوئی نقصان پہنچانا چاہے تو کیا تمہاری یہ دیویاں، جنہیں تم اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہو، مجھے اس کے پہنچائے ہوئے نقصان سے بچا لیں گی؟ یا اللہ مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو کیا یہ اس کی رحمت کو روک سکیں گی؟ بس ان سے کہہ دو کہ میرے لئے اللہ ہی کافی ہے، بھروسہ کرنے والے اسی پر بھروسہ کرتے ہیں (الزمر:٣٨)۔

oooooo

قرآنی سوالات کے مطالعہ کے بعد اب ان کے جوابات کا مرحلہ درپیش ہے۔ دنیا کے امتحان گاہ میں رہتے ہوئے ان سوالوں کے جوابات دینے اور حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ یوں سمجھ لیجئے کہ جوابات کی تیاری ہی پر دنیا و آخرت کی فلاح موقوف ہے۔ بعض سوالات کے جوابات مندرجہ بالا ذیلی عنوان کے تحت آ گئے ہیں البتہ دیگر جوابات کیلئے شعوری اور منظم کوشش ضروری ہے۔ اس ضمن میں سب سے اہم بات یہ کہ قرآن کریم سے والہانہ شغف ہو اور اس کتاب سے ہمہ گیر تعلق اس دعا کا مجسم بن جائے:

اَللّٰھُم....وَاجْعَلْہُ لِیْٓ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّھُدًی وَّرَحْمَۃً -اور اسے میرا امام بنا اور نور، ہدایت اور رحمت کا ذریعہ بھی

وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَہٗ اٰنَآءَ الَّیلِ وَ اٰنَآءَ النَّھَارِ - اور مجھے یہ سعادت نصیب فرما کہ دن اور رات اس کی تلاوت کروں

پھر قرآن کریم کا تسلسل کے ساتھ مطالعہ نہ صرف سوالوں کے جوابات معلوم کرنے میں معاون ہو گا بلکہ قلب و ذہن کو علمی و فکری بلندی بہم پہنچائے گا۔ قرآنی سوالات ہمیشہ ذہن میں مستحضر رکھیے۔ ان کے جوابات کبھی قرآنی تعلیمات پر راست عمل سے تو کبھی مطالعہ اور تدبر و تفکر سے معلوم ہوں گے۔ کبھی آفاق و انفس پر غور و خوص سے تو کبھی کسی نیک عمل کی انجام دہی سے معلوم ہوں گے۔ کبھی کسی کتاب کے مطالعہ سے تو کبھی حالات کے نشیب و فراز سے جوابات ملیں گے۔ کبھی باہم تبادلہ خیال کے ذریعہ تو کبھی مختلف قوموں کے ساتھ مکالموں سے حقیقت حال واضح ہو گی۔

غرض ہر سوال کا جواب یکسوئی اور غور و فکر کا تقاضہ کرتا ہے۔ بعض سوالات انسانی ضمیر سے مخاطب ہیں، جس قدر حساسیت کے ساتھ ان کا جواب تلاش کیا جائے گا اسی قدر علم و عرفان کے نئے نئے پہلو منکشف ہوں گے۔ بعض سوالات تاریخی و سائنسی حقائق پیش کرتے ہیں، جس کے لئے ماضی کی قوموں اور زمانۂ حال و بعید کا مطالعہ مفید ہو سکتا ہے۔ بعض سوالات آفاق و انفس پر غور خوص سے متعلق ہیں، اس ضمن میں توبہ و انابت، ذکر و دعا اور مشاہدہ و تجزیہ، معرفت کی بلندیوں تک پہنچا سکتا ہے۔ اگر ان سوالات کی روشنی میں قرآن و حدیث اور تاریخ اسلام اور دنیا کا یکسوئی سے مطالعہ کیا جائے اور باہم تبادلہ خیال و گفتگو کا ماحول بنایا جائے تو انشاءاللہ، جوابات کے علاوہ قرآنی بصیرت سے قلب معمور ہو گا۔

Sri Shrinivas Complex, # 3-12-71,
2nd Floor, Beside Noble Hospital,
Beroon Quila, Raichur - 584101
email: ajacademyraichur@gmail.com